امیدوار خود پُر کرے Roll No. ____________

HSSC-(P-I)-A-2024
(For All Sessions)

# اُردو لازمی (انشائیہ)

وقت: 2 گھنٹے 30 منٹ

نمبر 80

(گروپ-I)

(حصہ اوّل)

2۔ (الف) درج ذیل نظم اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (8+1+1=10)

تُو مقصدِ تخلیق ہے، تُو حاصلِ ایماں
جو تجھ سے گریزاں وہ خدا سے ہے گریزاں
اشکوں سے ترے دین کی کھیتی ہوئی سیراب
فاقوں نے ترے دہر کو بخشا سر و ساماں

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (9+1=10)

نہ گنواؤ ناوکِ نیم کش، دلِ ریزہ ریزہ گنوا دیا
جو بچے ہیں سنگ سمیٹ لو، تنِ داغ داغ لٹا دیا
مرے چارہ گر کو نوید ہو، صفِ دشمناں کو خبر کرو
وہ جو قرض رکھتے تھے جان پر، وہ حساب آج چکا دیا
کرو کج جبیں پہ سرِ کفن، مرے قاتلوں کو گماں نہ ہو
کہ غرورِ عشق کا بانکپن، پسِ مرگ ہم نے بھلا دیا

3۔ سیاق و سباق کے حوالے سے ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (10+3+1+1=15)

(الف) سر سید کو اپنے کنبے کے ساتھ حد سے زیادہ لگاؤ رہا ہے۔ بھائی کی موت کا صدمہ ان کو بیس برس نہیں بھولا۔ سنا ہے اُن کے عزیز اُن کے سامنے بھائی کا ذکر اس لیے نہیں کرتے ہیں کہ اُن کا داغ تازہ ہو جائے گا۔ بہت مدت کے بعد اُن کی بھتیجی کے منہ سے باپ کا کچھ ذکر نکل گیا تھا۔ سر سید کی حالت ایسی متغیر ہو گئی کہ گویا آج ہی بھائی کا انتقال ہوا ہے۔ اپنی والدہ کے ساتھ جیسی اُن کو وابستگی تھی ایسی بہت کم سُنی گئی ہے اور جیسی کہ وہ جوانی میں اطاعت و فرمانبرداری کرتے تھے اور اُن کے غصے اور خفگی کو برداشت کرتے تھے، اس طرح بچے بھی اپنے ماں باپ کا کہا نہیں مانتے۔

(ب) کہتے ہیں کسی زمانے میں لاہور کا حدود اربعہ بھی ہوا کرتا تھا لیکن طلبہ کی سہولت کے لئے میونسپلٹی نے اسے منسوخ کر دیا ہے۔ اب لاہور کے چاروں طرف لاہور ہی واقع ہے اور روز بروز واقع ہو رہا ہے۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ دس بیس سال کے اندر لاہور ایک صوبے کا نام ہو گا جس کا دارالخلافہ پنجاب ہو گا۔ یوں سمجھیے کہ لاہور ایک جسم ہے۔ جس کے ہر حصے پر ورم نمودار ہو رہا ہے لیکن ہر ورم مواد فاسد سے بھرا ہے۔ گویا یہ توسیع ایک عارضہ ہے جو اس کے جسم کو لاحق ہے۔

(حصہ دوم)

4۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (9+1=10)

(الف) ابوالقاسم زہراوی (ب) دوستی کا پھل

5۔ نظیر اکبرآبادی کی نظم "تسلیم و رضا" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ (05)

6۔ دو طالبعلموں کے درمیان "ڈینگی۔ ایک وبا" کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ (10)

یا

اپنے کالج میں منعقد ہونے والی "یوم دفاع" کی تقریب کی رُوداد تحریر کیجیے۔

7۔ پرنسپل کے نام فیس معافی کی درخواست تحریر کیجیے۔ (10)

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان تجویز کیجیے۔ (10)

عربوں میں نسب دانی کا اس قدر اہتمام تھا کہ انسانوں سے گزر کر گھوڑوں کے نسب نامے بھی یاد رکھے جاتے تھے۔ یہ بھی یاد رکھا جاتا تھا کہ کون آزاد عورت کے بطن سے ہے اور کون باندی کے بطن سے، کون اعلیٰ قبیلے سے ہے اور کون ادنیٰ سے۔ عربوں کی حسب نسب کی پاسداری نے انہیں بے پناہ بہادری اور جرأت سے نواز دیا تھا۔ چنانچہ جس وقت ساری دُنیا قیصر و کسریٰ کی محکوم اور غلام بنی بیٹھی تھی اس وقت باوجود اپنی بے سروسامانی کے وہ کسی کے محکوم نہ تھے۔